پودے کم مرتے ہیں۔ پود کی کھیت میں منتقلی کے پندرہ دن بعد کھیت میں مرے ہوئے پودوں کی جگہ نئے پودے لگادیں۔

کیمیائی کھادوں کا استعمال

اچھی پیداوار حاصل کرنے کیلئے نائٹروجن 45 کلوگرام، فاسفورس 25 کلوگرام اور پوٹاش 35 کلوگرام فی ایکڑ زمین میں ڈالنا ضروری ہے۔ بوائی کے وقت ڈیڑھ بوری ڈی اے پی، ایک بوری پوٹاش اور ڈیڑھ بوری امونیم سلفیٹ ڈالی جاتی ہے۔ پود کی منتقلی کے ایک ماہ بعد پودوں کو مٹی چڑھا کر ایک بوری یوریا ڈال دیں۔ بند گوبھی کے پھول (گولے) بننے شروع ہونے پر ایک بوری یوریا استعمال کریں۔

گوڈی و آبپاشی

فصل کو جڑی بوٹیوں سے پاک رکھنے اور بہتر پیداوار کیلئے مناسب وقت پر دو دفعہ گوڈی کریں۔ گوڈی کرتے وقت پودوں پر مٹی چڑھاتے جائیں۔ پہلی آبپاشی چار دن کے وقفہ سے کرلیں۔ اس کے بعد ہفتہ وار پانی لگائیں۔ جب پودے اچھی طرح جڑ پکڑ لیں تو وقفہ 10 تا 14 دن کردیں۔

بیماریاں اور کیڑے

پھول کا گلاؤ، اگیتا جھلساؤ، پچھیتا جھلساؤ بند گوبھی کی بیماریاں ہیں۔ بند گوبھی کی فصل پر حملہ آور ہونے والے کیڑے امریکن سنڈی، گوبھی کی تتلی، لشکری سنڈی اور سست تیلا ہیں۔

برداشت

جب پھول مناسب سائز کے ہو جائیں تو انہیں برداشت کرلیں اور ہر تیسرے روز فصل کا معائنہ کرتے رہیں تاکہ تیار شدہ پھول برداشت ہو سکیں۔

کیم تا 15 اگست 2025

زرعی سفارشات

زرعی سفارشات

عبدالحمید۔ ڈائریکٹر جنرل زراعت (توسیع) پنجاب، لاہور

کپاس

مون سون بارشوں میں کپاس کی دیکھ بھال

- زیادہ بارشوں کے بعد جڑی بوٹیوں کی بھرمار ہو جاتی ہے۔ لہٰذا کھیت سے جڑی بوٹیوں کی بروقت تلفی کو یقینی بنائیں
- زیادہ بارشوں کی صورت میں اضافی پانی فوری طور پر کھیت سے نکال دیں کیونکہ اگر پانی دیر تک کھیت میں کھڑا رہے تو جڑوں کو سانس لینے میں دقت ہوتی ہے
- فصل کو بارش کے زائد پانی کے نقصان سے بچانے کے لئے کپاس کے کھیت میں کھڑا پانی کسی خالی نچلے کھیت میں نکال دیں یا ایک طرف لمبائی کے رُخ کھائی کھود کر پانی اس میں جمع کردیں
- مسلسل بارشوں کی صورت میں 1 سے 2 فیصد یوریا کا محلول بنا کر سپرے کریں تاکہ پودے کی فوری غذائی ضروریات کو پورا کیا جاسکے۔ بارشیں رکنے کے بعد جلد از جلد پودے کو نائٹروجن اور دوسرے غذائی عناصر فوری طور پر مہیا کریں تاکہ پودا بھرپور طریقے سے پھل پھول سکے

دھان

- کدو کے طریقہ سے کاشتہ فصل میں جڑی بوٹیوں کے انسداد کے لئے منتقلی لاب کے بعد 3 تا 5 دن کے اندر قبل از اُگاؤ اثر کرنے والی سفارش کردہ جڑی بوٹی مار زہر شکیر بوتل کے ساتھ کھیت

کے اندر پانی میں چھڑکاؤ کردیں اوراس کے بعد 5 دن تک پانی کھڑا رکھیں

- اُگی ہوئی جڑی بوٹیوں کوتلف کرنے کے لئے منتقلی لاب کے 25 تا30 دنوں کے بعداز اُگاؤ اثر کرنے والی سفارش کردہ جڑی بوٹی مار زہر سپرے کریں۔سپرے تر وتر میں کریں اور اگلے دن کھیت کو پانی لگادیں
- زنک کی کمی کی صورت میں زنک سلفیٹ 33 فیصد بحساب 6 کلوگرام یا27 فیصد بحساب 7.5 کلوگرام یا21 فیصد بحساب 10 کلوگرام فی ایکڑ لاب منتقل کرنے کے دس دن بعد ڈالیں
- منتقلی لاب کے بعد 20 تا 25 دن تک کھیت میں ایک تا دوانچ پانی کھڑا رکھیں۔اس کے بعد کھیت کوتر وتر حالت میں رکھیں۔نقصان دہ کیڑوں کے تدارک کے لئے سفارش کردہ دانے دار زہر ڈالتے وقت کھیت میں ایک تا ڈیڑھ انچ پانی کھڑا ہونا چاہیے
- منتقلی لاب کے دوران اور بعد میں مختلف عوامل کی وجہ سے کچھ پودے مرجاتے ہیں یا پانی کے اُوپر تیر جاتے ہیں جس سے ناغے رہ جاتے ہیں۔ناغے پُر کرنے کے لئے منتقلی لاب کے تقریباً ہفتہ بعد کھیت کا جائزہ لیں اوراسی ورائٹی کے ہم عمر موٹے پودوں سے ناغے پر کریں
- نائٹروجنی کھاد کی بقیہ مقدار کا استعمال 20 اگست سے پہلے مکمل کرلیں۔کھاد ڈالتے وقت کھیت میں پانی کم سے کم ہونی چاہیے

■ بیج سے براہِ راست کاشتہ فصل

- جڑی بوٹیوں کے اِنسداد کے لیے بوائی کے 15 تا20 دن بعد وتر حالت میں بعدازاُگاؤ اثر کرنے والی سفارش کردہ جڑی بُوٹی مار زہر سپرے کریں۔عام طور زہر کا ایک ہی سپرے کافی ہوتا ہے لیکن اگر جڑی بوٹیاں دوبارہ اُگ آئیں تو 40 دن کے بعد دوسرا سپرے کریں

سپرے تر وتر حالت میں کریں۔سپرے کے 24 تا36 گھنٹے بعد کھیت کو پانی لگادیں اور 4 تا 6 دن تک پانی کھیت میں کھڑا رکھیں

- دھان کی براہِ راست کاشتہ فصل کواُگاؤ کے بعد 30 دن تک تر وتر رکھیں اوراس کے بعد وتر کا پانی لگاتے رہیں
- نائٹروجنی کھاد کی بقیہ مقدار کا استعمال 20 اگست سے پہلے مکمل کرلیں
- زنک کی کمی کی صورت میں زنک سلفیٹ 33 فیصد بحساب 6 یا27 فیصد بحساب 7.5 یا 21 فیصد بحساب 10 کلوگرام فی ایکڑ بوائی کے 30 تا35 دن بعد نائٹروجنی کھاد کی پہلی قسط کے ساتھ استعمال کریں

■ مشین سے منتقل کی گئی فصل

- منتقلی لاب کے دوران یا بعد میں مختلف عوامل کی وجہ سے کچھ پودے مرجاتے ہیں یا اکھڑ جاتے ہیں جس سے ناغے رہ جاتے ہیں۔اس کے لئے ضروری ہے کہ منتقلی لاب کے ہفتہ بعد فصل کا جائزہ لیں اورصحت مند پودوں سے ناغے پر کریں
- فصل کے بقیہ تمام پیداواری عوامل ہاتھ سے منتقل کی گئی فصل کے مطابق ہی بروئے کار لائیں

کیڑوں اور بیماریوں سے متعلق سفارشات

■ دھان کی پتہ لپیٹ سنڈی کا موثر تدارک

- دھان کی پتہ لپیٹ سنڈی پتوں کو لپیٹ کر اندر سے کھاتی ہے،جس سے پتوں کی ضیائی تالیف (Photosynthesis) متاثر ہوتی ہے اور پودے کی نشوونما اور پیداوار میں نمایاں کمی آتی

ہے۔ کیڑے کا حملے کو بروقت کنٹرول کرنے کے لیے درج ذیل اقدامات از حد ضروری ہیں

- ہفتہ وار بنیاد پر دھان کی فصل کی باقاعدگی سے پیسٹ سکاؤٹنگ کریں
- کھیت سے تمام جڑی بوٹیوں کو تلف کریں
- مانیٹرنگ اور کنٹرول کے لیے روشنی والے پھندوں کا استعمال کریں
- نائٹروجنی کھادوں کا حد سے زیادہ استعمال نہ کریں
- مفید کیڑوں جیسے مکڑیاں، پیراسائٹک وسپس اور ڈریگن فلائیز وغیرہ کی افزائش کی حوصلہ افزائی کریں
- کیڑے کا حملہ معاشی نقصان کی حد سے زیادہ ہونے کی صورت میں، مقامی محکمہ زراعت کے عملے کے مشورہ سے موزوں زرعی زہروں کا استعمال کریں

■ پتوں کے جراثیمی جھلساؤ (Bacterial Leaf Blight) کا مربوط تدارک

- یہ بیماری فصل کی پیداوار میں شدید کمی کا باعث بنتی ہے۔اس بیماری میں پتوں پر زرد دھبے بننا شروع ہوجاتے ہیں جس کی وجہ سے پتے مرجھانے لگتے ہیں اور خشک ہوکر نیچے کی طرف جھک جاتے ہیں

اس بیماری پر مؤثر قابو پانے کے لیے درج ذیل اقدامات از حد ضروری ہیں:

- فصل میں کھادوں کے متوازن استعمال کو یقینی بنایا جائے تاکہ بیماری کے امکانات کم ہوں
- کاشتکاروں کو آگاہی دینے کے لیے تربیتی سیشنز کا انعقاد کیا جائے، تاکہ وہ اس بیماری سے بچاؤ اور کنٹرول کی مؤثر حکمتِ عملی سے آگاہ ہوسکیں
- مقامی محکمہ زراعت کے عملے سے رابطہ کرکے موزوں زرعی زہروں کا استعمال کریں

مونگ اور ماش

- بارانی علاقوں میں مون سون کی بارش ہونے پر مونگ اور ماش کی بوائی جلد از جلد مکمل کریں
- مونگ کی اچھی پیداوار کے لیے جڑی بوٹیوں کی تلفی نہایت ضروری ہے۔لہٰذا ان کو بروقت تلف کریں
- مونگ اور ماش کی فصل کو 3 پانی درکار ہیں۔ پہلا پانی اگاؤ کے تین ہفتے بعد، دوسرا پھول نکلنے پر اور تیسرا پھلیاں بننے پر دیں۔اگر اس دوران بارش ہو جائے تو آبپاشی حسب ضرورت کریں۔ زیادہ بارش کی صورت میں زائد پانی کے نکاس کا مناسب بندوبست کریں
- مونگ اور ماش کی بیماریوں اور کیڑوں کا تدارک محکمہ زراعت توسیع اور پیسٹ وارننگ کے عملہ کے مشورہ سے کریں

چارہ جات

جوار

- چارہ والی فصل ماہ ستمبر تک کاشت کی جاسکتی ہے
- چارہ والی فصل کے لیے صحت مند بیج 25 تا 30 کلوگرام فی ایکڑ استعمال کریں
- بوقت کاشت ایک بوری ڈی اے پی + آدھی بوری یوریا + آدھی بوری ایس او پی فی ایکڑ ڈالیں
- جوار کی میٹھی اقسام جے ایس-2002 ، ہیگاری، جوار 2011 اور پاک سورگم ،فیصل آباد سورگم ،اوصاف اور بارانی علاقہ جات کے لیے چکوال جوار کاشت کریں
- گاچا کی کاشت جاری رکھیں۔اگیتے کاشتہ گاچا کو ایک بوری یوریا فی ایکڑ آبپاشی کے ساتھ ڈالیں